Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوموار 27- ستمبر 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 27- ستمبر 1999ء- 16 جمادی الثانی 1420 ہجری- 27- تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 218

عطاء الٰہی کے حصول کی دعا

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں- بادشاہت اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر امر پر قادر ہے- اے اللہ تیری عطا کو کوئی روک نہیں سکتا- اور جو تو روک دے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی-

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعد الصلوٰۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا (-) دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے تب اس خاص تجلی کی شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222-223)

قبولیت دعا کی خواب میں بشارت

حضرت بابو عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ انبالہ حضرت مسیح موعود کے قدیم رفقاء میں سے تھے۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے 4- اپریل 1947ء کو ارشاد فرمایا "ان کی زندگی نیکی اور تقویٰ کی ایک مثال تھی ایسے لوگوں کا گذر جانا قوم کے لئے ابتلا کا موجب ہوتا ہے اور آنے والی نسلوں کا فرض ہوتا ہے کہ ان کی یاد کو اپنے دلوں میں تازہ رکھیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں اور ان کے روحانی وجود کو دنیا میں قائم رکھیں"

(الفضل 2- مئی 1947ء صفحہ 2)

حضرت بابو صاحب، حضرت چوہدری رستم علی صاحب کے ہمراہ 1903ء میں قادیان گئے۔ حضرت اقدس بیت مبارک کی چھت پر تشریف فرما تھے۔ حضرت چوہدری صاحب نے بعد مصافحہ آپ کا تعارف کرایا آپ نے حضور کی خدمت میں نذرانہ کے طور پر کچھ رقم پیش کی اور بیعت کی سعادت حاصل کر کے انبالہ آ گئے اور دفعۃً بیمار ہو گئے حتیٰ کہ بخار 104 ڈگری تک پہنچ گیا اسی طرح کئی روز گذر گئے اور حالت تشویشناک ہوتی چلی گئی آپ کا بیان ہے کہ:۔

"چوہدری رستم علی صاحب روزمرہ دریافت حال کے لئے تشریف لاتے اور تسلی دیتے اور فرماتے کہ میں حضرت صاحب کو روزمرہ دعا کے لئے لکھتا رہتا ہوں۔ ایک روز دن کا وقت تھا مجھے خواب میں معلوم ہوا کہ میری ہمشیرہ مرحومہ کہہ رہی ہیں کہ

دعا قبول ہو گئی...... اس کے بعد بخار کی حرارت زیادہ سے زیادہ ہوتی گئی اور میں کئی روز تک بیہوش رہا...... چوہدری صاحب مرحوم...... صحت کے لئے روز حضرت صاحب کی خدمت میں لکھتے رہے خدا کا شکر ہے کہ مجھے......**ایک مہینے کے اندر بالکل آرام آگیا"**

(اخبار الحکم قادیان 28- جنوری 1940ء ص 6 کالم 1)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 25 ستمبر- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق-

24 ستمبر: خدا کے فضل سے حضور کی صحت بہتری کی طرف مائل ہے- ماہر ڈاکٹر صاحبان کا علاج جاری ہے-

حضور نے بیت الفضل میں تشریف لا کر نصف گھنٹے کے قریب خطبہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ بھی پڑھائی- الحمد للہ-

احباب کرام پوری توجہ اور التزام سے پیارے آقا کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں- خداوند کریم و رحیم حضور کے جملہ دینی مقاصد کو غیر معمولی اور معجزانہ کامیابیوں سے نوازے- آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 70

ریکارڈ شدہ - 17-جولائی 1999ء
نشر - 19-جولائی 1999ء

الفاظ و معانی

ضرورت۔

ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

دنیا میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے وہ ضرورت کی وجہ سے ہوئی ہے ضرورت پڑی تو انسان نے سوچا اس ضرورت کو کیسے پورا کروں۔ ایجادیں ہوتی چلی گئیں ہوتی چلی گئیں۔ آج دنیا دیکھو کتنی ترقی کر گئی ہے۔

یہ ساری چیزیں ضرورت کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ اگر ضرورت نہ ہوتی تو انسان کوئی ترقی نہ کرتا۔ اس لئے غربت بھی اس پہلو سے اللہ تعالیٰ کا ایک احسان ہے کہ غربت کی وجہ سے غربت دور کرنے کی کوشش میں انسان بہت کچھ سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے اور ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔

فوق

فوق کا محاورہ ہے الامر فوق الادب۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو حکم ہے وہ ادب سے اوپر ہوتا ہے۔

حضور انور نے استفسار فرمایا:۔

جان قربان کرنے والوں کے تذکرے ہو رہے ہیں ان کے حوالہ سے فوق کے متعلق واقعہ کسی کو یاد ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے خود ہی فرمایا۔

جب حضرت صاحبزادہ عبداللطیف (راہ مولا میں قربان ہونے والے) جانے سے پہلے حضرت مسیح موعود کے قدموں پر گرے ہوئے تھے۔ اٹھتے نہیں تھے (حضور انور نے یہ الفاظ نہایت درجہ رقت سے ادا فرمائے) ایسی ان کی بے قراری کی حالت تھی۔ کہ برداشت نہیں ہو رہی تھی۔ کہ میں کیسے چھوڑ کے جاؤں اس پر مسیح موعود نے فرمایا۔ الامر فوق الادب۔

میں آپ کو حکم دے رہا ہوں اور یہ ادب سے اوپر ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ آپ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔ کہ حکم ہے تو میں حکم مانوں گا۔ اس کو کہتے ہیں فوق۔

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

اس کا مطلب ہے کوئی ایسا ہنر سیکھنا چاہئے جس میں انسان کمال حاصل کرے۔

جو لکڑی کا کام کرتے ہیں لوہے کا کام کرتے ہیں جو اور کوئی کام کرتے ہیں۔ لکھنے کا کام کرتے ہیں جیسے اس دن آپ نے چینی کام دیکھے تھے۔ ان کاموں میں بہت بڑے بڑے ماہر ہوتے ہیں جن سے بہتر اور کوئی کام نہیں کر سکتا۔ اس کی وجہ سے ان کی بہت قیمت ہوتی ہے۔ سب دنیا میں ان کی قیمت پڑتی ہے۔ کرکٹ کے کھلاڑی ہیں فٹ بال کے کھلاڑی ہیں۔ جو ان میں کسب کمال کرتے ہیں۔ ان کی بہت بہت قیمت ملتی ہے۔

کھلاڑیوں میں سے جو فٹ بال کے کھلاڑی میرا خیال ہے وہ سب سے زیادہ مہنگے ہوتے ہیں دو کروڑ پاؤنڈ ایک کھلاڑی کی قیمت سوچو ذرا۔

یہ کسب کمال کا نتیجہ ہے۔

ہر انسان کو ہر بچے کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کسی چیز میں کوئی نہ کوئی کمال حاصل کرلے۔ تعلیم میں سائنس میں جب بھی کمال حاصل کرے گا اس کی قیمت دنیا کی نظر میں بڑھ جاتی ہے۔

اگر اللہ کی خاطر کرے کہ میرے کمال کی وجہ سے سب دنیا میں میرے دین کا بھی چرچا ہو یہ تو پھر اور بھی زیادہ کمال ہے ایسا کمال کرنا چاہئے۔

کمان

کہتے ہیں کمان سے نکلا ہوا تیر اور منہ سے نکلی ہوئی بات واپس نہیں آیا کرتے۔

حضرت مصلح موعود کا کلام

محترمہ وجیہہ باجوہ صاحبہ اور ان کی بہن نے مل کر حضرت مصلح موعود کا کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا۔

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں
تو آئے تو ہم تجھ کو سر آنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر میں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں
آپ آ کے محمدؐ کی عمارت کو بنائیں
ہم کفر کے آثار کو دنیا سے مٹائیں

ایک اور نظم

ایک عزیزہ نے حضرت مصلح موعود کے درج ذیل کلام میں سے چند اشعار پیش کئے۔

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفا مجھے
جب تک کہ دم میں دم ہے اسی دین پر رہوں
(دین) پر ہی آئے جب آئے قضا مجھے
بے کس نواز ذات ہے تیری ہی اے خدا
آتا نظر نہیں کوئی تیرے سوا مجھے
ڈوبا ہوں بحر عشق الٰہی میں شاد میں
کیا دے گا خاک فائدہ آبِ بقا مجھے

نظم کے مطالب

حضور نے فرمایا:۔

تین شعر بس کافی ہوتے ہیں۔ صرف آپ کی آواز کا نمونہ اور ترجمہ لوگوں کو سنانا ہوتا ہے۔

اے میرے خدا تو اپنے کرم سے مجھے بخش دے۔ تیری محبت کا میں مریض ہوں تو مجھے صحت دے۔

جب تک میری زندگی ہے میں اسی دین پر رہوں۔ اور (دین) پر ہی میری موت آئے اے اللہ ہر ایک کو تیری ہی ذات کا سہارا ہے۔ مجھے تو تیرے سوا اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اے اللہ میں تیرے عشق کے سمندر میں ڈوبا ہوں۔ مجھے اس زندگی کا پانی کیا فائدہ دے گا۔

دعوت

ایک نومولود بچے کے متعلق فرمایا۔

اللہ نے بڑے خطرناک مراحل سے خیروعافیت سے گزار دیا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔

پیارا بچہ ہے اللہ کے فضل سے بڑے ہو کے اور بھی انشاء اللہ اچھا بنے گا۔

سب اس کے لئے دعائیں کریں گے

باقی صفحہ 7 پر

○

دیکھ کوئی زیاں نہ ہو جائے
مرگِ وارفتگاں نہ ہو جائے

درد اتنا نہاں نہ ہو جائے
بے زبانی زباں نہ ہو جائے

میرے محبوب کوئی بات تو کر
شہر محوِ فغاں نہ ہو جائے

اور دنیا میں کوئی خوف نہیں
بدگمانی گماں نہ ہو جائے

کاٹ لیں گے طویل ہجر کی رات
وصل کی شب اذاں نہ ہو جائے

دل سے دل نے کہی۔ سنی۔ اب تک
راز اب درمیاں نہ ہو جائے

چرچۂ عشق میں ہے ڈر یہ بھی
تیرا عاشق جہاں نہ جائے

داغِ ہجرت نہ دینا اس گھر کو
دل مرا قادیاں نہ ہو جائے

بے کلی سی ہے ہر گھڑی طاؔہر
کچھ یہاں کچھ وہاں نہ ہو جائے

طاہر عارف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نذیر احمد خادم صاحب

حضرت مسیح موعود کی قرآن کریم سے محبت

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم اپنی کتاب سیرت مسیح موعود حصہ پنجم میں آپ کی دعاؤں کی عادت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

"آپ کی دعاؤں کا عجیب انداز ہے۔ قرآن کریم سارے کا سارا آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے حضرت باری سے پڑھا ہے۔ یہ بات شاید بعض لوگوں کو عجیب معلوم ہو مگر یہ ایک واقعہ اور حقیقت ہے۔ آپ جن ایام میں سیالکوٹ میں مقیم تھے (1864ء 1868ء) حضرت حکیم میر حسام الدین مرحوم کو آپ کی خدمت میں جانے کا اکثر اتفاق ہوتا تھا۔ انہوں نے حضرت اقدس سے طب کی بعض کتابیں بھی پڑھی تھیں وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ قرآن کریم کی بعض آیات آپ لکھ کر اپنے سامنے لٹکا لیتے اور عام طور پر قرآن مجید رو رو کر پڑھا کرتے اور دعا کرتے کہ

یا اللہ یہ تیرا کلام ہے تو ہی سمجھائے گا تو سمجھوں گا۔ یہ آپ کی دعاؤں کا مفہوم تھا اور اس مقصد کے لئے کہ دعا کے لئے بار بار تحریک ہو۔ آپ ایک آیت لکھ کر لٹکا لیتے اور دعاؤں میں مصروف رہتے۔ اس طرح پر قرآن مجید کو آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے پڑھا۔"

(سیرت مسیح موعود جلد پنجم ص506-505 طبع جدید)

حضرت عرفانی صاحب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قرآن کریم سے بے مثال محبت کی اس روح پرور کیفیت کا ذکر ایک اور مقام پر یوں فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) کی زندگی میں دعا ایک بے نظیر حربہ ہے وہ ہر کام دعا ہی سے لیتے تھے دعا ہی کے ذریعے سے عربی زبان کے ہزاروں الفاظ کا علم آپ کو دیا گیا اکثر امراض کا ازالہ دعاؤں سے ہوا۔ دشمن کے مقابلہ میں اسی حربہ سے فتح حاصل کی۔ یہ زمانہ آپ کی جوانی کا تھا اور آپ اس زمانہ میں سیالکوٹ میں بہ سلسلہ ملازمت تھے آپ کی عام عادت شروع سے یہ تھی کہ اپنا دروازہ بند کر کے خلوت میں رہتے تھے سیالکوٹ میں یہی طریق تھا بعض لوگ اسی ٹوہ میں تھے کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں آخر ایک دن انہوں نے موقعہ پالیا اور آپ کی اس مخفی زندگی کا ان پر انکشاف ہوا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلّٰی پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لے کر دعا کر رہے تھے کہ

یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں یہ قرآن مجید سے محبت اور اس کے حقائق و معارف کی اشاعت کے جوش کا نتیجہ ہے جیسا کہ میں اوپر بیان کر آیا ہوں کہ آپ دین قویم کے غلبہ اور حضرت نبی کریم ﷺ کے جلال واقبال کے لئے دعاؤں میں مصروف تھے اسی کے ضمن میں قرآن کریم پر جو اعتراض اس زمانہ میں پادریوں اور دہریوں وغیرہ کی طرف سے ہو رہے تھے ان کے جوابات کے لئے آپ بے قرار اور مضطرب تھے اور اس کے لئے اپنے نفس اور رائے سے کچھ بولنا نہیں چاہتے تھے بلکہ خدا تعالیٰ سے براہ راست فیض حاصل کرنے کے لئے دعاؤں میں مصروف تھے اور ان دعاؤں ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ نے اپنے عمل سے بتایا کہ

قرآن فہمی کے لئے دعائیں اور توجہ الی اللہ ہی راہنما ہے۔

احباب کرام! ہمارے محبوب مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کے پاک کلام (قرآن مجید) سے جو والہانہ عشق اور غیر معمولی محبت تھی اس کی ایک جھلک آپ کے ایک مخلص رفیق کے قلم سے ملاحظہ فرمائی ہے۔ حضرت اقدس کی تمام کتابوں کا ہر ہر صفحہ اس بے نظیر محبت پر دال ہے اور قرآن کریم کے بارے میں آپ کے منثور ومنظوم پر محبت کلام میں سے یہ ایک شعر ہی رب رحمان کے بزرگ کلام سے آپ کی بے مثل محبت کی عکاسی کرنے کے لئے کافی ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

پس آیئے ہم بھی اپنے پیارے مسیح موعود کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ہر روز دعائیں کریں کہ وہ ہمارے دلوں اور ہمارے بچوں کے دلوں میں بھی قرآن کریم کی تلاوت کرنے قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی وہی تڑپ پیدا کرے۔ اور مرکز سلسلہ کے زیر اہتمام قرآن کلاسز میں شمولیت کر کے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایم۔ ٹی۔ اے پر ترجمۃ القرآن کلاس کو باقاعدگی سے سن کر قرآن کریم سے اپنی محبت کا عملی ثبوت پیش کریں۔

چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے

حضرت مولانا محمد اسماعیل فاضل حلالپوری

جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم کے دوران جن اساتذہ کرام سے خاکسار کو شرف تلمذ حاصل ہوا سبھی کو حضرت بانی سلسلہ کی رفاقت کی سعادت حاصل تھی، سبھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اپنے فن میں ماہر اور راجل عالم تھے اور اخلاص اور محبت کے پتلے تھے تاہم ہر ایک کو کوئی نہ کوئی امتیاز حاصل تھا۔

حضرت استاذی المکرم مولانا مولوی محمد اسماعیل حلالپوری بھی انہی اساتذہ کرام میں شامل تھے آپ کا اصل وطن موضع حلالپور (موجودہ سرگودھا) تھا۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل اور منشی فاضل کی ڈگریاں حاصل کر رکھی تھیں۔ 1908ء کے ابتداء میں قادیان آکر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ بیعت کے بعد وطن واپس چلے گئے۔ 1909ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد خلافت میں قادیان آئے اور مدرسہ احمدیہ میں بطور مدرس خدمات بجالاتے رہے اور بعد میں جامعہ احمدیہ کے قیام پر جامعہ احمدیہ میں پروفیسر مقرر ہوئے اور 1939ء تک یہ سلسلہ جاری رکھنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔

حضرت مولانا کو علمی اور عملی رنگ میں کمال حاصل تھا اور ہر ایک علم میں کامل اور تمام علوم کی گہرائیوں تک پہنچنے والے بالغ النظر فرد تھے۔

استاذی المکرم کو علاوہ عربی اور فارسی کے دیگر علوم مثلاً علم حساب، جغرافیہ، علم ہیئت میں مہارت تامہ اور حضرت مسیح موعود کے علم کلام اور سلسلہ عالیہ کے دیگر مسائل پر کامل عبور تھا۔

صوبہ بہار کے شہر مونگھیر میں ایک مشہور خانقاہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف لٹریچر بکثرت شائع ہوا کرتا تھا جس میں حضرت مسیح موعود کے قصیدہ اعجازیہ اعجاز احمدی پر تنقید ہوا کرتی تھی، جس کی تردید میں آپ نے ایک کتاب "تنویر الابصار" لکھی جو کہ آپ کا بہت بڑا علمی کارنامہ اور آپ کے راسخ فی العلم ہونے کا بین ثبوت ہے۔

اسی طرح مسئلہ نبوت کے متعلق آپ نے مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کی تحریروں سے جو شاندار مواد جمع کیا اس کا جواب اس گروہ کے کسی فرد سے بھی ممکن نہ ہو سکا اور یہ مجموعہ بعنوان "تبدیلی عقائد مولوی محمد علی" شائع شدہ ہے اور آپ کی تصانیف میں شاہکار ہے اسی طرح آپ نے مسئلہ "مصلح موعود" سے متعلق بھی مستحکم دلائل پر مشتمل لٹریچر تیار کیا۔

حضرت استاذی المکرم کو اللہ تعالیٰ نے حسابی معاملات میں بھی خاص ملکہ عطا فرما رکھا تھا چنانچہ حضرت مصلح الموعود نے تقویم کے سلسلہ میں جو کمیٹی مقرر فرمائی حضرت مولانا بھی اس کمیٹی کے ممبر نامزد ہوئے اور باوجود دیگر مصروفیات کے شب و روز کی محنت سے سالوں۔ مہینوں اور دنوں تک کا حساب مکمل کرنا آپ ہی کا کارنامہ ہے۔

انشاء پردازی اور علمی مسائل کو جامع مانع عبارت میں ادا کرنے میں بھی آپ کو سبقت حاصل تھی۔ آپ کا تلفظ نہایت درست ہوتا بلکہ دیگر بڑے بڑے علماء کے تلفظ میں غلطی بھی نکال لیتے تھے بہرحال آپ علمی سمندر کے شناور تھے اور اپنے زمانہ میں بے مثل تھے۔

قرآن مجید سے آپ کو عاشقانہ محبت تھی اکثر تلاوت قرآن میں مصروف رہتے آپ قرآن مجید کے ترجمہ کے سلسلہ میں ہم عصروں پر فائق تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بھی ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں آپ کا تعاون حاصل رہتا۔ چنانچہ حوالہ جات کے سلسلہ میں مدد کے لئے اپنے سفروں میں بھی ہم رکاب رکھتے حتیٰ کہ آخری سفر جس کے بعد آپ کا وصال ہوا میں بھی حضور آپ کو ساتھ لے گئے تھے۔

آپ کی ذات گویا علمی تنوع کی جامع تھی، تفسیر، تجوید، حدیث، اصول حدیث، مصطلحات حدیث، فقہ، اصول فقہ، تاریخ، بلاغت، لغت صرف ونحو منطق و فلسفہ سلسلہ کے لٹریچر، علم تقویم و ہیئت میں ایک جیسا دماغ رکھتے تھے۔

آپ کی نگاہ بہت باریک بین تھی جہاں بھی مخالفین سلسلہ کی طرف سے کوئی اعتراض ہوتا فوراً اس کی حقیقت اور پاتال تک پہنچ جاتے۔ سلسلہ کے لئے بے حد غیرت رکھتے تھے اس وجہ سے مخالفین سلسلہ خصوصاً غیر مبایعین کے خلاف خاصا جوش رہا۔ علمی قابلیت کے علاوہ عملی طور پر بھی آپ کو اعلیٰ مقام حاصل تھا۔ آپ نے باوجود بہت قلیل آمد اور کثیر العیال ہونے کے اپنے اخلاص میں چوتھے حصہ کی وصیت کر رکھی تھی آپ اپنی ضروریات پر دیگر ضرورت مندوں کی حوائج کو پورا کرنے کو ترجیح دیتے جو کتاب نئی شائع ہوتی اسے حاصل کرنے کی سعی کرتے اور بعد استعمال دوسرے احباب کو دے دیتے آپ علم و عمل میں اعلیٰ مقام حاصل ہونے کے باوجود چھوٹے سے چھوٹے آدمی کے ساتھ بھی عاجزی اور فروتنی کے ساتھ پیش آتے۔

باوجود گوناگوں مصروفیات کے آپ نے سلسلہ کے لئے ایک قیمتی لٹریچر بھی اپنی یادگار چھوڑا تنویر الابصار کے علاوہ رسالہ درود شریف۔ محامد خاتم النبیین۔ تبدیلی عقیدہ مولوی محمد علی نشان رحمت، شہادت آسمانی اور تصدیق مسیح قادیانی و خلافت احمدیہ کو مٹانے والے اہل پیغام کے کارنامے اور مصلح موعود سے متعلق قیمتی لٹریچر اپنی یادگار کے طور پر چھوڑا۔

آپ کی ذات سے کثیر تعداد نے علمی فائدہ حاصل کیا حتیٰ کہ حضرت مرزا بشیر احمد قمر الانبیاء کے بیان کے مطابق آپ کو بھی آپ سے شرف تلمذ حاصل رہا حتیٰ کہ آپ نے ایف۔ اے۔ بی۔ اے اور ایم۔ اے عربی کے امتحانات میں آپ سے استفادہ فرمایا۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے بیشتر افراد کو قرآن مجید کی تعلیم سے مستفید کیا، خاندان کے ہر فرد سے دلی محبت اور اخلاص سے پیش آتے اور ان سب پر جان تک فدا کرنے کے لئے تیار رہتے۔

آپ کے شاگردوں میں سے کثیر تعداد کو خدمات سلسلہ بجالانے کی توفیق ملتی رہی اور جو زندہ ہیں ان کو بھی کسی نہ کسی رنگ میں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماتا آرہا ہے۔

آپ کی اہلی زندگی بھی بہت ہی سادہ تھی، لباس بھی سادہ مگر پر وقار ہوتا، آپ کے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمہ حمیدہ بشیر احمد صاحبہ

میرے پیارے بھائی محمد عبدالسمیع صاحب

برادر خورد ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

ہمارے چھوٹے بھائی عزیز محمد عبدالسمیع ریٹائرڈ ایکسین ٹیوب ویل 4- مئی 1999ء لاہور میں وفات پا گئے۔ 5- مئی 1999ء ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ جس کی عزیزم سمیع بھائی کو ہمیشہ خواہش رہی اور اکثر ذکر کیا کرتے تھے۔ کہ میری نماز جنازہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پڑھائیں تو میری خوش بختی ہوگی۔ الحمدللہ ان کی خواہش پوری ہوئی۔

عزیز عبدالسمیع نے اپنے چھوٹے بھائی عزیز عبدالحمید چوہدری جن کی وفات چند ماہ قبل ہوئی تھی۔ کی جدائی کو بہت صبر سے برداشت کیا۔ خود حمید کا جنازہ لے کر ربوہ آئے۔ خاموشی سے اپنے پیارے بھائی کو خدا تعالیٰ کے سپرد کیا۔ ہم سب کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔ لاہور واپس جانے کے بعد اداسی محسوس کرتے ہوئے اتنا اظہار کیا کہ حمید کے بغیر مجھے لاہور خالی خالی لگتا ہے۔ دل میں اس کے لئے بے قراری ہے۔

عزیزم ایکسین ریٹائرڈ ہوئے۔ اپنی ملازمت کے دوران بہت عزت اور وقار کے ساتھ وقت گزارا۔ ساری عمر نہ رشوت لی اور نہ رشوت کسی کو دی۔ احکام خداوندی پر عمل کیا۔ ہر ضرورت مند کی جائز ضرورت کو پورا کیا۔

جہاں دیکھا کسی کا کام بگڑتا ہے اور التوا میں پڑا رہنے سے نقصان ہوگا تو خود جا کے کام کی تکمیل کروائی۔

محترم سعید احمد اظہر مربی صاحب نے "اخبار الفضل" میں بہت ہی پیارا مضمون لکھا ہے۔ جسے پڑھ کر رشک آتا ہے۔ حقیقت پر مبنی حالات لکھے ہیں۔ "آپ عبادت گزار۔ شب زندہ دار تھے۔ نماز تہجد۔ دعا۔ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن کریم آپ کی روح کی غذا تھی۔ چھوٹے چھوٹے کام بھی کرنے سے پہلے خود دعا کرتے اور احباب جماعت سے بھی دعا کرواتے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین تھا۔ کہ وہ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔"

کثرت سے درود شریف پڑھتے۔ بعض دفعہ بلند آواز سے بھی پڑھتے اور ہم سب کو تلقین کرتے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ درود شریف میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

بچپن سے ہی طبیعت میں انکساری اور عاجزی بہت تھی۔ خدا تعالیٰ کی عجیب قدرتیں ہیں۔ جتنے عرصہ وہ اپنے بندہ کو اس دنیا میں سانس لینے کی مہلت دیتا ہے۔ اپنے فضل و کرم سے اس کو نیکی اور تقویٰ عطا فرماتا ہے۔ اسی وجہ سے مثالی انسان تھے۔ میرے اس نیک فطرت بھائی نے اپنی زندگی بہت ہی مطمئن طرز پر گزاری۔ باوجود شاہانہ ٹھاٹھ کے ہمیشہ خاکساری اور فقیرانہ زندگی گزاری۔ پاکیزہ فطرت پائی۔ پاکیزگی میں ہی وقت بسر کیا۔ کبھی کسی کی برائی نہیں کی۔ شکوہ نہیں کیا۔ فارغ وقت میں ڈھیر ساری کتابیں جن میں زیادہ حضرت مسیح موعود کی کتب شامل تھیں۔ اپنے پاس رکھی ہوئی ہوتی تھیں اور مطالعہ میں مگن رہتے۔ کسی نے آواز دی تو تھوڑی سی آنکھ اٹھا کر دیکھا۔ پھر وہی مصروفیت پڑھنے کی جاری رکھتے۔

خلفائے کرام سے بہت محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تو شروع سے ہی حد درجہ عقیدت تھی۔ بے حد احترام کرتے تھے۔

ملازمت کا آغاز سرگودھا سے ہوا تو بہت خوشی تھی کہ ربوہ جانے کا موقعہ ملتا ہی رہے گا۔ اکثر جمعہ ربوہ میں ہی گزرتا۔ اور ان کی خواہش پوری ہو جاتی۔

شیخوپورہ۔ مظفر گڑھ۔ لاہور۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد جہاں جہاں بھی کام کے سلسلہ میں رہے۔ حلقہ احباب وسیع تھا۔ جو ان کی خوبیوں کا معترف رہا۔ والدین جیسی نعمت جس خوش نصیب کو ملے وہ اپنے طور پر خدمت کا حق ادا کرتا ہے۔ عزیزم عبدالسمیع بھائی نے اپنے والدین کا حق ادا کرنے میں کوئی کمی نہیں آنے دی۔ جب تک حضرت والد صاحب چوہدری محمد حسین صاحب زندہ تھے۔ وہ شیخوپورہ میں ان کے پاس رہے۔ اور ان کی خدمت کی۔ ان کی وفات کے بعد محترمہ والدہ صاحبہ جب تک ان کے پاس رہیں۔ ان کی بھرپور خدمت کی۔ وہ بتایا کرتی تھیں۔ کہ شام کو اپنے کام سے واپس آ کر میرے کمرہ میں آنا اور دن بھر کا حال دریافت کرنا۔ اپنا حال بتانا۔ پھر ان کی پنڈلیوں کو دبانا مالش کرنا۔ کوئی حدیث سننی اور سنانی۔ ابا جان مرحوم کی باتیں ماں سے سنتے تھے۔ جانے سے پہلے ان کے دونوں ہاتھ چومنا اور دعائیں لینا اگلی صبح پھر وہی پروگرام ناشتہ ان کے ساتھ کرنا۔ ان کی خدمت میں کوئی کوتاہی نہیں آنے دی۔ یہی تاکید اپنی اہلیہ صاحبہ کو بھی کرتے رہتے۔ کہ اماں جی کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

مجھے ان کی یہ عادت بہت اچھی لگتی تھی۔ اپنے گھر میں کام کرنے والے آدمی کو نوکر کبھی نہیں کہتے تھے۔ ہمیشہ ہی کہنا جو آدمی ہمارے ہاں کام کرتا ہے۔ نوکر کہنا پسند نہ تھا۔ ان کا بہت احترام کرتے۔ بلکہ ان کے اہل خانہ کا بھی دھیان رکھتے تھے۔

میرے پیارے بھائی کی سیرت کے نقوش ان منٹ ان کے ملنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ سب ان کو اچھے جذبات سے یاد کریں گے۔ ہم سب ان کی یاد میں بے قرار ہیں۔ لیکن

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

ان کی وفات کے بعد ان کا چہرہ گلاب کے پھول کی مانند تر و تازہ اور ہلکی سی مسکراہٹ لبوں پر تھی۔ جیسے وہ ہم سب کو کہہ رہے ہیں۔ ہم تو اپنے خدا تعالیٰ کے بلاوے پر لبیک کہہ کر اس کے حضور حاضر ہو رہے ہیں۔ اپنی زندگی میں باتیں کرتے کرتے بے اختیار کہہ دیتے اللہ تعالیٰ ہمارے گناہ بخش دے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے رکھے۔

عزیزم سمیع بھائی کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ دے۔ بھائی بہنوں سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ صادق محمد طاہر صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی کا

24 واں جلسہ سالانہ

بیس ہزار سے زائد افراد کی شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا 24 واں جلسہ سالانہ اپنی شاندار روایات کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ 20 تا 22۔ اگست (جمعہ' ہفتہ' اتوار) فرینکفورٹ سے جانب جنوب قریباً نوے کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک معروف شہر منہائم (Mannheim) کے اس علاقہ میں منعقد کیا گیا جس کو مئی مارکیٹ (Mai Market) کا نام دیا گیا ہے کیونکہ یہاں ہر سال ماہ مئی میں ایک معروف صنعتی نمائشی میلہ لگتا ہے۔ جس میں مختلف ممالک کے تجارتی ادارے اپنی اپنی مصنوعات کا تعارف کرواتے اور اپنی تجارت کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ جرمنی کے شعبہ اشاعت کی طرف سے بھی مختلف زبانوں میں تعارفی کتب اور قرآن مجید (مترجم) اور آڈیو ویڈیو کیسٹس پر مبنی ایک سٹال لگایا جاتا ہے جس میں مقامی جماعت منہائم کے مرد و زن بڑے اخلاص کے ساتھ دن رات ڈیوٹی دے کر ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اس وسیع و عریض رقبہ میں جماعت احمدیہ جرمنی 1995ء سے مسلسل اپنے جلسہ ہائے سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ امسال 1999ء میں چونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی دیگر اہم مصروفیات کی بنا پر جلسہ پر تشریف نہیں لا سکے اور جماعت جرمنی کے احباب کو گزشتہ کئی سالوں سے اپنے پیارے امام کی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہونے کی عادت ہو گئی تھی اس لئے ہر احمدی کے دل میں اس کا شدت سے احساس تھا کہ اگر حضور انور تشریف لاتے تو ایک بار پھر براہ راست برکتیں سمیٹنے کا موقع فراہم ہو جاتا تاہم ہر احمدی اپنے پیارے امام کی اطاعت میں سر تسلیم خم کرنے کا بھی عادی ہے اس لئے نظام جماعت کی طرف سے یہ کوشش کی گئی کہ جلسہ کی حاضری متاثر نہ ہو اور مقامی نظام کے سربراہ حضور ایدہ اللہ کو حاضری کے بارے میں بھی خوشکن اطلاعات بھجوا سکیں۔ اس سلسلہ میں محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ جرمنی نے خصوصی ہنگامی دورہ جات کے ذریعہ ملک بھر میں صدران مقامی کو توجہ دلائی اور احباب کے سامنے اس جلسہ کی اہمیت و برکات واضح کرنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کی کوششوں اور دعاؤں کو بھی قبول فرمایا اور اس جلسہ پر حاضری کی کمی کا جو خدشہ تھا نہ صرف یہ کہ وہ خدشہ دور ہو گیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کے قریب قریب حاضری پہنچ گئی۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس ہزار ایک سو بیس کی تعداد میں احباب نے شامل ہو کر اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کیا۔ ان میں کم و بیش ڈیڑھ ہزار سے زائد وہ نو احمدی مرد و زن بھی شامل ہوئے جن میں سے پانچ قومیتوں کے لئے الگ جلسہ گاہیں بنائی گئی تھیں جن میں ان کی اپنی زبان میں تربیتی امور بیان کئے گئے اور ان کے انتظامات میں بھی ان نومبایعین نے بڑے جوش کے ساتھ حصہ لیا۔ جرمن اور دیگر بعض مختلف زبانوں کے تراجم کا انتظام بھی تھا جو کہ بڑی جلسہ گاہ میں براہ راست ہیڈ فونز کے ذریعہ کیا گیا تھا۔

جلسہ میں شامل ہونے والے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں میں سے بعض علماء کرام سے بھی استفادہ کیا گیا جو کہ جلسہ سالانہ یو۔ کے میں شمولیت کے بعد جرمنی تشریف لائے تھے۔ ان علماء میں محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مبلغ انچارج گھانا اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) خاص طور پر قابل ذکر ہیں جنہوں نے اپنے تجربات اور علمی صلاحیتوں کے پیش نظر احباب جماعت کو قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں جماعت احمدیہ عالمگیر اور سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرۃ طیبہ کے حسین پہلوؤں سے آگاہ کیا۔ مقامی علماء' مربیان سلسلہ اور دیگر نوجوانوں نے بھی اس جلسہ میں خطابات کئے۔

احمدی مستورات کے لئے بھی الگ طور پر ایک بڑی مارکی لگائی گئی تھی جس میں ساڑھے نو ہزار خواتین نے جلسہ کی کاروائی سنی۔ بروز ہفتہ ان کا اپنا پروگرام تھا جس میں خواتین نے تقاریر کیں۔ جمعہ اور اتوار کو تمام پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کئے گئے۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

پلاسٹک اور اسکی ان گنت خوبیاں

پلاسٹک مختلف اجزا کو کیمیائی طور پر ملا کر بنایا جانے والا ایسا میٹیریل Material ہے جو اپنی ان گنت خوبیوں اور بے شمار مختلف شکلوں میں استعمال ہونے کے باعث لکڑی، شیشے اور دھاتوں جیسی قدرتی اشیاء سے بازی لے گیا ہے۔ اس میں ان تمام اشیاء کی تمام انفرادی خوبیاں موجود ہیں اور ان اشیاء سے زیادہ خوبصورت دیرپا اور استعمال میں آسان ہے۔ مزید بر آں اس کو ٹھوس اور مائع دونوں شکلوں میں بنایا اور استعمال کیا جا سکتا ہے اور سخت سے سخت اور نرم سے نرم مصنوعات بنانے کے لئے کام آسکتا ہے۔ ریشم کی طرح نرم کپڑے اور فولاد کی طرح سخت مشینری کے پرزے بنانے کے لئے استعمال ہو سکتا ہے اور پھر اس سے بنی ہوئی اشیاء زیادہ خوبصورت۔ دیرپا اور استعمال میں آسان ہوتی ہیں۔ الغرض پلاسٹک کو انسانی زندگی میں ایک انقلاب آفریں ایجاد کہا جاسکتا ہے۔

پلاسٹک کیسے بنتا ہے

مختلف قسم کے کیمیکلز کو ملا کر پلاسٹک تیار کیا جاتا ہے۔ خام مال کے طور پر کوئلے، چونے کا پتھر۔ پٹرولیم اور نمک پلاسٹک سازی کے بنیادی اجزا ہیں۔ ان اجزا کی کمی بیشی اور ان میں دیگر قدرتی دھاتوں یا شیشے، لکڑی کپڑا وغیرہ کی آمیزش اور بنانے کے طریقے مختلف ہونے سے پلاسٹک کی سینکڑوں مختلف قسمیں تیار کی جاچکی ہیں۔ ان میں سے سخت قسم کے پلاسٹک کی قسمیں میلامائین Melamine فینالکس Phenolics اور ایپاکسی Epoxy ہیں دیگر قسم کے نرم پلاسٹک میں بھی مختلف دیگر اجزا جیسے پسی ہوئی لکڑی کا براده، دھاتیں، شیشے کے ریشے ملا کر اسے سخت پلاسٹک میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ان آمیزش کی اشیاء کو Fillers کہا جاتا ہے۔ ایپاکسی (Epoxy) جو مائع شکل میں اشیاء کو مضبوطی سے جوڑنے کے لئے استعمال ہوتی ہے کے ساتھ مختلف قسم کے Fillers شامل کر کے اسے اس قدر سخت پلاسٹک میں تبدیل کیا جا سکتا ہے کہ دھاتوں کو مختلف شکلوں میں موڑنے کے لئے اس پلاسٹک سے ڈائیاں Dies بنتی ہیں۔ اس قسم کے پلاسٹک کو جس میں Fillers ملا کر سخت کیا گیا ہو Reinforced Plastic کہا جاتا ہے۔ یہ اس قدر مضبوط ہو جاتا ہے کہ اس سے جہازوں اور راکٹوں کے منہ Nose بناتے جاتے ہیں جو تیز رفتاری سے پرواز کرنے کی وجہ سے فضا کی رگڑ کو برداشت کر سکیں اور اس رگڑ سے پیدا ہونے والی بے تحاشا حرارت کو بھی سنبھال سکیں۔ خلا سے یا چاند وغیرہ کسی سیارے سے واپس زمین پر آنے والے مصنوعی جہاز یا شٹل کے زمین کی فضا میں داخل ہوتے وقت اس جہاز کی باہر کی سطح کا درجہ حرارت فضا سے رگڑ کی وجہ سے دو ہزار سنٹی گریڈ کے لگ بھگ پہنچ جاتا ہے۔

اتنے اونچے درجہ حرارت کو جذب کرنے کے لئے جہاز کی باہر کی سطح اور پروں پر خاص قسم کے سرامک Ceramics کی آمیزش سے بنے ہوئے پلاسٹک کی ٹائلیں لگائی جاتی ہیں۔ زمین تک پہنچتے پہنچتے یہ تمام ٹائلیں یا تو پگھل کر ہوا میں اڑ جاتی ہیں اور یا گرم ہو کر جل جاتی ہیں لیکن جہاز کے اندرونی درجہ حرارت کو برقرار رکھتی ہیں اور اس میں اضافہ نہیں ہونے دیتیں۔ اس خصوصی پلاسٹک کے علاوہ اور کوئی بھی چیز یہ کام سرانجام نہیں دے سکتی۔ پلاسٹک کی حرارت جذب کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے اس خصوصی پلاسٹک میں ہوا شامل کر کے خاص قسم کا فوم Foam بنایا جاتا ہے جو تکیوں گدیوں اور پلنگ کے Mat کے علاوہ چھتوں میں لگانے والی ٹائلز کا کام بھی دیتا ہے۔ اور ایسی چھت سے موسم گرما میں گرمی اور سرما میں سردی چھت سے نیچے نہیں آسکتی اور یوں پاکستان جیسی شدید آب وہوا والے علاقوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ گویا ایک ہی پلاسٹک نرمی کی وجہ سے گدے بنانے اور حرارت جذب کرنے کا دوہرا کام بیک وقت سرانجام دیتا ہے اسی طرح نائلون Nylon بھی ایک سخت قسم کا پلاسٹک ہوتا ہے جو اتنا مضبوط ہے کہ اس سے مشینری کے گیئرز Gears بنائے جاتے ہیں جو دھات کے گیئرز کی نسبت اس لحاظ سے بہتر ہیں کہ ایک تو ان میں رگڑ پیدا نہیں ہوتی اور شور نہیں کرتے اور دوسرے ان کو کسی قسم کی Lubrication کی ضرورت نہیں ہوتی یعنی پرزوں کو چکنا رکھنے کے لئے تیل نہیں دینا پڑتا۔ عام طور پر کسی بھی گاڑی کے انجن میں اگر ایک خاص دباؤ کے تحت موبل آئل نہ گردش کرتا رہے تو وہ گاڑی چاہے بالکل نئی ہو اس کا انجن تھوڑی ہی دیر میں Cease ہو جائے گا یعنی جام ہو کر بیکار ہو جائے گا۔ یعنی ہر قسم کی دھات سے بنی مشینری کو تیل کی از حد ضرورت ہے لیکن پلاسٹک سے بنی مشینری کو تیل کی ضرورت نہیں اور پھر اسے زنگ نہیں لگتا۔ اس لئے عام طور پر زیادہ نازک لیکن دیرپا چلنے والی مشینوں کے پرزے پلاسٹک سے ہی بنائے جاتے ہیں۔ یہ خصوصی قسم کا پلاسٹک نائلون کہلاتا ہے جو بہت سخت اور مضبوط ہوتا ہے لیکن اسی نائلون کے جب باریک باریک دھاگے بنا لئے جاتے ہیں تو ان میں بے حد نرمی اور لچک پیدا ہو جاتی ہے اور ان دھاگوں کے بنے ہوئے کپڑے، جرابیں وغیرہ اپنی نرمی، خوبصورتی اور نفاست میں ریشم کا مقابلہ کرتی ہیں اور پھر یہ کہ ریشم سے زیادہ خوبصورت اور پائیدار ہوتی ہیں۔ جہازوں ہیلی کاپٹروں وغیرہ سے چھلانگ لگانے کے لئے جو پیراشوٹ استعمال ہوتی ہے وہ بھی نائلون سے بنتی ہے گویا کہ مضبوطی کے لحاظ سے جہاں بھی کسی ریشے کی ضرورت ہوگی پلاسٹک ہی آگے آئے گا۔ پلاسٹک کے باریک خوردبینی ذرات لاکھوں کی تعداد میں پٹرول کے بڑے بڑے ڈرموں میں ڈال دیتے ہیں تو وہ مل کر پٹرول کی سطح پر ایسا غلاف بنا لیتے ہیں کہ پٹرول اڑ کر ضائع نہیں ہوتا۔

پلاسٹک کے مختلف استعمال

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ پلاسٹک کو نرم یا سخت جیسا چاہیں بنایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ نرم پلاسٹک سے یعنی جو دبانے سے ربڑ کی طرح دب جائے۔ کھلونے، بوتلیں، ڈشیں، مختلف قسم کی ٹوکریاں، پانی کے پائپ، گدے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ پلاسٹک میں مزید کیمیکلز کا اضافہ کر کے اس کو جتنا چاہیں نرم اور دیرپا بنا سکتے ہیں بعض دفعہ بازار میں ایسی نائلن کی بنی اشیاء نظر آتی ہیں جیسے سستی قسم کی جوتیاں یا برتن وغیرہ جو جلد ہی ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس میں بے چارے نائلن کا کوئی قصور نہیں ہے۔ بے ایمانی ہے بنانے والوں کی جو پلاسٹک میں گتے، پرانے ربڑ، اور بوسیدہ کپڑوں وغیرہ کو شامل کر دیتے ہیں۔ اصل میں جو لوگ یہ روزمرہ کی چیزیں چھوٹے چھوٹے کارخانوں میں بناتے ہیں ان کے پاس تو بڑی بڑی فیکٹریوں کا بنا ہوا پلاسٹک پوڈر۔ دانوں یا ڈنڈوں کی شکل میں آتا ہے جس کو وہ گرم کر کے پگھلاتے اور پھر مختلف سانچوں میں ڈھال کر چیزیں تیار کرتے ہیں۔ اس پگھلانے کے عمل میں جس چیز کا چاہیں اس میں اضافہ کر لیں تو اس طرح پلاسٹک کی کوالٹی خراب ہو جاتی ہے وگرنہ خالص پلاسٹک بہت مضبوط اور دیرپا ہوتا ہے۔ اس پلاسٹک کو چاہیں تو شیشے کی طرح شفاف بنالیں یا اپنی پسند کے رنگ دے دیں یا خوبصورت نقش و نگار سے مزین کر دیں یا لکڑی اور دھات وغیرہ کی قدرتی شکل دے لیں۔ پولیسٹر، ویناٹل، ایکریلک اور پولی تھین مختلف قسم کے نرم پلاسٹک ہیں جن کو کپڑے بنانے سودا سلف لانے کے بیگ بنانے، جرابیں بنانے۔ فرنیچر وغیرہ کے اور دوسری چیزوں کے کور بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گھڑیوں اور عینکوں کے شیشوں اور کونٹیکٹ لینز Contact Lense کے بنانے کے لئے ایکریلک Acrylic پلاسٹک استعمال ہوتا ہے جو نہ صرف شیشے سے زیادہ صاف بلکہ زیادہ مضبوط بھی ہوتا ہے اور آنکھ کے اندر شیشے کی طرح رگڑ بھی نہیں دیتا۔ اسی طرح بعض عینکوں، دوربینوں اور گاڑیوں کی ونڈ سکرین کے شیشے پلاسٹک اور شیشے کی آمیزش سے بنے ہوئے میٹیریل سے تیار کئے جاتے ہیں جو شیشے کی طرح شفاف ہونے کے ساتھ ساتھ ٹوٹنے سے محفوظ ہوتے ہیں البتہ ان پر لکیریں پڑ سکتی ہیں جو شیشے پر نہیں پڑتیں۔ بڑے بڑے شیشوں کو مزید مضبوط بنانے کے لئے جس طرح چھت پر لوہے اور سیمنٹ کا لینٹر ڈالا جاتا ہے اسی طرح فولادی تاروں سے جال بن کر اس میں پلاسٹک بھر کر شیٹ تیار کی جاتی ہے۔ الغرض پلاسٹک میں دھات کی مضبوطی اور شیشے کا شفاف پن موجود ہے اور اس کو سینکڑوں مختلف آمیزشوں کے ساتھ مختلف النوع کاموں کے لئے بنایا جا سکتا ہے۔

سرجری میں پلاسٹک کا استعمال

پلاسٹک ایک ایسا عنصر ہے جو جسم کے اندر کسی قسم کا مضر صحت اثر نہیں ڈالتا اور اس پر جسم کی کوئی رطوبت برا اثر نہیں ڈالتی۔ اس لحاظ سے جسم کے ساتھ پلاسٹک بڑے عمدہ طریقہ سے میل کھاتا ہے۔ اور اس کو زنگ بھی نہیں لگتا۔ لہٰذا مصنوعی بازو، ٹانگ، ناک وغیرہ اعضا بنانے کے لئے پلاسٹک نہایت موزوں ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے کے لئے پیچ اور روٹ Rivet پلاسٹک کے استعمال ہوتے ہیں۔ زخموں کی سلائی کے لئے پلاسٹک کے دھاگے کام آتے ہیں۔ خراب شدہ آنتوں کے ٹکڑے کاٹ کر ان کی جگہ پلاسٹک کے ٹکڑے اور دل کی بند شریانوں کی جگہ پلاسٹک کی شریانیں لگائی جاتی ہیں۔ دانتوں کے بنانے، جوڑنے اور مرمت کرنے کے لئے پلاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔ جلی ہوئی جلد کی جگہ درست کرنے کے لئے پلاسٹک کے اعضا موجود ہیں۔

پلاسٹک کے دیگر استعمال

عمارتوں کی اندرونی اور بیرونی دیواروں کی پختگی اور خوبصورتی کے لئے پلاسٹک کی بنی ہوئی خوبصورت ٹائلز Tiles اور وال پیپر Wall Papers استعمال ہوتے ہیں۔ باتھ روم کی دیواروں اور فرش پر چینی کی ٹائلز کے ساتھ ساتھ پلاسٹک کی ٹائلز بھی کام آتی ہیں۔ فرشوں پر خوبصورت نقش و نگار والی ٹائلز اور فرش پر بچھانے والا Linoleum خوبصورت اور دیرپا فرش کا کام دیتا ہے۔ عمارت کے باہر پلاسٹک پینٹ دیواروں کو دھوپ اور بارش کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ مکان کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ پتھر یا سیمنٹ کے بلاک پر اگر پلاسٹک کی تہ چڑھا دی جائے تو وہ زیادہ خوبصورت اور دیرپا بن جاتا ہے۔ تصاویر اور اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے کے لئے پلاسٹک کی Lamination بہت مفید ہے۔ اسی طرح لکڑی کے کام میں چپ بورڈ اور ہارڈ بورڈ وغیرہ پر Lamination کر دی جائے تو وہ خوبصورت اور ملائم ہو جانے کے ساتھ ساتھ پانی کے اثرات سے بھی محفوظ ہو جاتے ہیں۔ ٹیلیویژن اور الیکٹرانک کے دیگر سامان کے سرکٹ بنانے کے لئے پلاسٹک کی پلیٹ پر دھات کی لائنیں۔ تاروں کے سرکٹ کا پورا کام دیتی ہیں۔ آجکل تو مہنگے سے مہنگے الیکٹرانک کے سامان کمپیوٹر وغیرہ۔ گاڑیوں اور جہازوں کے ڈیش بورڈ اور خلائی جہازوں کے اندرونی حصے ہلکے اور مضبوط پلاسٹک سے ہی بنتے ہیں۔ سائنس لیبارٹریوں کے اکثر کیمیکلز کو سٹور کرنے کے لئے پلاسٹک کے بیکرز اور نلکیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ جانوروں اور پتھروں وغیرہ کے نمونوں کو محفوظ کرنے کے لئے شفاف پلاسٹک کی دو تہوں کے درمیان سیل کر دیا جاتا ہے۔ دفاتر اور گھروں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں آرائش کا خوبصورت سامان ایسی ہی شفاف پلاسٹک کی تہوں سے نت نئے ڈیزائنوں اور رنگوں میں دستیاب ہے۔ الغرض پلاسٹک سے اتنی اقسام کی مختلف اشکال اور افعال والی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں جتنی تصور میں آنا ممکن ہیں۔ لہذا پلاسٹک کا استعمال دن بدن بڑھتا اور نئی نئی شکلیں اختیار کرتا چلا جائے گا۔ پلاسٹک کا تو لفظی معنی ہی یہی ہے کہ ایسا عنصر جس کو گیلی مٹی کی طرح جیسے چاہیں موڑلیں اور جس سانچے میں چاہیں ڈھال لیں۔

پلاسٹک کا استعمال بطور مائع کے

مائع پلاسٹک زبردست جوڑنے کی طاقت رکھتی ہے۔ آجکل بازار میں جو مختلف قسم کی Elfy اور Epoxy اور Depoxy وغیرہ چیزوں کو جوڑنے والی گوندیں ملتی ہیں وہ سب پلاسٹک کی اقسام ہیں بعض دھاتیں ہلکی اور زنگ سے محفوظ ہونے کی وجہ سے بہت کار آمد ہوتی ہیں اور ان کو ایسی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں اکثر پانی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ایلومینیم کو اکثر فرج اور ڈیپ فریزر میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ اسے زنگ نہ لگے لیکن ایلومینیم کو دیگر دھاتوں کی طرح حرارت سے ویلڈ Weld نہیں کیا جاسکتا۔ للذا اس کو جوڑنے کے لئے نہایت مضبوط قسم کی گوند کی ضرورت ہوتی ہے جو گیس کا دباؤ تک برداشت کرسکے۔ چنانچہ ان جگہوں پر ایلومینیم کے حصوں کو ویلڈ کرنے کے لئے Epoxy استعمال کی جاتی ہے۔ اسی طرح ایلومینیم کے بنے ہوئے بہت سے دیگر کھلونے اور سائیکل وغیرہ Epoxy کی مدد سے ہی ویلڈ کئے جاتے ہیں۔ الغرض موجودہ زمانے میں نت نئی چیزیں بنانے۔ چیزوں کی خوبصورتی بڑھانے۔ ان کو دیرپا بنانے اور محفوظ کرنے کے لئے زندگی کے ہر شعبے میں جس قدر کام پلاسٹک کی مختلف اقسام اور اشکال نے دیا ہے وہ کسی اور چیز کے بس کا روگ نہیں ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32335 میں ناصر احمد ولد محمد دین صاحب قوم گل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصورہ آباد سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 205 برقبہ پونے آٹھ مرلہ واقع منصورہ آباد سرگودھا مالیتی۔/848000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ پونے پانچ مرلہ واقع فاروق کالونی مالیتی۔/325000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین بارانی برقبہ 9 ایکڑ واقع اڈہ ٹرکو ضلع لیہ مالیتی۔/150000 روپے۔ 4۔ ٹیوب ویل 15 سال پرانا 2 بھائیوں کا مشترکہ میرے حصہ کی قیمت۔/14000 روپے۔ 5۔ نقد رقم۔/89000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/1426000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/20000 درہم + 1073 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد منصورہ آباد سرگودھا گواہ شد نمبر 1 مرزا نثار احمد وصیت نمبر 13285 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271۔

مسل نمبر 32336 میں رشیدہ بیگم زوجہ ملک محمد ممتاز صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 13 تولہ مالیتی۔/80000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رشیدہ بیگم زوجہ ملک محمد ممتاز صاحب خان ماڈل کالونی ڈھڈی ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اکرم وصیت نمبر 17472۔

مسل نمبر 32338 میں چوہدری محمد طفیل ولد چوہدری دین محمد صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد مجید روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع عزیز آباد راولپنڈی مالیتی۔/700000 روپے۔ 2۔ نقد رقم بینک میں موجود ہے۔/101020 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ ساڑھے چھ ایکڑ موضع چوھڑ منڈی و موضع جادہ ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1327+721+1300 روپے ماہوار بصورت پنشن + اضافی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 99-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد طفیل عابد مجید روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ملک محمد افضال اظہر عزیز آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عزیز احمد مسلم سٹریٹ مغل آباد راولپنڈی۔

مسل نمبر 32339 میں عنبر صبوحی بنت دلاور خان صاحب قوم مغل برلاس پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت السکینہ محلہ علی مسجد جہلم روڈ چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عنبر صبوحی چکوال گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد صدر جماعت احمدیہ چکوال گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ خان تیمور چکوال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32340 میں سید محمد سلیمان ولد سید محمد ابراہیم صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید محمد سلیمان سیکٹر B-11 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سیکرٹری وصایا حلقہ نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود مودی قائد مجلس حلقہ نارتھ کراچی۔

مسل نمبر 32341 میں ندیم احمد نعیم ولد محمد نعیم صاحب قوم میاں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 1-C-11 نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ندیم احمد نعیم سیکٹر 1-C-11 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سیکرٹری وصایا حلقہ نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 رضوان سہیل نارتھ کراچی۔

بقیہ صفحہ 3

صاحبزادگان میں سے مولانا محمد احمد صاحب جلیل فاضل نے بھی علمی گہرائی، تدبر تفحص اور مسائل کی تہ تک پہنچنے کا وصف پایا۔ اپنے علم۔ تدبر اور اخلاص کے باعث لمبے عرصہ تک دارالافتاء میں مفتی سلسلہ کے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق پائی، ان کے چھوٹے بھائی مولوی عبدالکریم فاضل کو بھی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملتی رہی۔

۔ عبدالمنان اور عبداللطیف بھی مخلص اور سلسلہ کے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت گذار رہے۔ الغرض حضرت مولانا کی ذات جملہ دینی و دنیوی علوم کی جامع اور اعلیٰ اخلاق حسنہ کی حامل تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے اور آپ کے خاندان کے جملہ افراد اور شاگردوں کو بھی نیکی، تقویٰ اور زہد و علم میں ان کے نقش قدم پر چلتے رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے اور سب کا انجام بخیر فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم محمد اکمل قریشی صاحب افضل برادرز گول بازار ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے نواسے عزیزم محمد نصیر قریشی مقیم کینیڈا ابن مکرم محمد اسلم قریشی صاحب (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے سابق مربی سلسلہ ٹرینیڈاڈ) کا نکاح محترمہ فریحہ حنا بنت مکرم چوہدری ارشد علی صاحب گلشن راوی لاہور کے ساتھ مبلغ 15 ہزار کینیڈین ڈالر پر محترم مولانا عبدالسلام صاحب طاہر نے مورخہ 99-8-15 کو بعد عصر بیت ناصر دارالرحمت غربی میں پڑھا۔ عزیزہ فریحہ حنا مکرم چوہدری ہادی علی صاحب لنڈن کی بھتیجی ہیں۔

احباب کی خدمت میں اس نکاح کے بہت بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عامر لطیف عمران صاحب ابن مکرم محمد لطیف بٹ صاحب صاحب المعروف بٹ کلاتھ ہاؤس ساکن دارلرحمان کالونی ربوہ کو 99-9-23 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفہ نو بچی کا "لبیقہ عامر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ سابق کارکن تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب سے بچی کے نیک اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حکیم احمد طاہر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ کا علاج بدستور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے۔ اور حالت بہتر ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم وحید احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ کا چھوٹا بھائی خورشید احمد قمر ذہنی مرض میں مبتلا ہے اور سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے دو روز سے بیماری نے شدت اختیار کرلی ہے طبیعت ابھی تک بہتری کی طرف مائل نہیں احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

(محترمہ شوکت محمودہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم سعیدہ بیگم صاحبہ)

محترمہ شوکت محمودہ صاحبہ اہلیہ مکرم اسد محمود صاحب ساکن ناصر آباد کالونی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد خان صاحب (ریٹائرڈ) گلی نمبر 1 محلہ فاروق نگر شیخوپورہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 20/52 دارالعلوم وسطی ربوہ برقبہ 11 مرلے 8 م ف انکے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ شرعی حصص کے مطابق ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم مسعود احمد خان صاحب (شوہر)
(2) مکرم طارق مسعود رضا صاحب (پسر)
(3) محترمہ رفعت مسعود خان صاحبہ (دختر)
(4) محترمہ شوکت محمودہ صاحبہ (دختر)
(5) مکرم رؤف عطاء صاحب (پسر)
(6) مکرم حامد صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

اس بچے کی خوشی میں انہوں نے یہ دعوت اردو کلاس کی کی ہوئی ہے اس میں سب سے پہلے تو اپنی متین بھٹی کا شکریہ ادا کرنا ہے بہت سوچا کہ کیا کیا کریں کبھی یہ کبھی یہ۔ کوئی نئی چیز سوچ رہے تھے کہ کیا بنائیں۔ پھر متین بھٹی نے ایک ڈش تجویز کیا آج وہی آپ کو کھانے میں ملے گا۔ آئس کریم بشیر نے بنائی ہے۔

ایک خاتون جنہوں نے کل دعوت کی تھی کو مخاطب کرکے حضور انور نے فرمایا:۔

کل آپ کی دعوت بہت اچھی تھی۔ کل آپ کی دعوت میں سے جو تھوڑا سا میں نے بچایا تھا آج ناشتہ اسی کا کیا۔ کھانا بھی آپ کا تھا ناشتہ بھی آپ کا۔ جزاک اللہ۔

اس علاقے میں امتہ الحیٔ نے بڑی محنت کی تھی روزانہ کھانا بنا کے لاتی تھیں۔

مہمان بچے

فرمایا:۔

بدھ جمعہ اور ہفتہ تین دن رہ گئے ہیں..... کچھ ہمارے جو پرانے آنے والے بچے ہیں ان سے ہم درخواست کریں گے کہ بدھ جمعہ اور ہفتے کو کم تعداد میں آئیں۔ کیونکہ اس عرصے میں مہمان بچے بہت آجائیں گے اور بے شمار لوگوں نے خط لکھے ہوئے ہیں جرمنی سے ادھر ادھر سے کہ کاش ہمیں بھی موقعہ ملے۔ ہم ان کی خاطر کچھ دیر کے لئے اس کلاس کے بچوں کو کم کردیں گے۔ جن کو کمی کی اطلاع ملے گی وہ دلبرداشتہ نہ ہوں۔ اپنے بھائی بہنوں کی خاطر برداشت کرلیں۔ آپ تو ہمیشہ ہی شامل ہوتے ہیں انشاء اللہ۔

مورخہ 99-7-19 اردو کلاس شروع ہونے سے پہلے اور تکمیل کے بعد یہ اعلان ہوا مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے اعلان ہے کہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جلسہ سالانہ U.K سے پہلے اب ہماری صرف تین اردو کلاسز ہوں گی۔ بدھ 21۔جولائی جمعہ 23۔ جولائی اور ہفتہ 24۔جولائی کو۔

ان کلاسوں کے لئے باہر سے تشریف لانے والے مہمان بچوں کی خاطر ہم نے کچھ انتظام کیا ہے اس لئے اردو کلاس میں شمولیت کی خواہش رکھنے والے بچے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے فوری رابطہ کریں۔ اور اپنے نام، رابطہ نمبر وغیرہ کے ساتھ بھجوادیں۔

ایسے نام زیادہ تعداد میں آنے کی وجہ سے شاید ہمیں انتخاب بھی کرنا پڑے اس لئے فوری رابطہ کریں۔ تاکہ بعد میں پھر کسی کو کوئی شکوہ نہ رہے ہم کوشش کریں گے کہ آنے والے مہمان بچوں کو کلاس میں کچھ نہ کچھ بولنے کا موقعہ بھی ملے۔ اس لئے آنے والے نظموں اور کہانیوں کے ساتھ اپنی تیاری رکھیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان کے خلاف عالمی سطح پر کارروائی کی تیاریاں

امریکہ نے طالبان کے خلاف عالمی سطح پر کارروائی کی تیاریاں شروع کردی ہیں ہے۔ اقوام متحدہ اور با اثر ممالک کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ پاکستان کو اس بارے میں آگاہ کردیا گیا ہے۔ پنجاب کے وزیراعلیٰ میاں شہباز شریف اور آئی ایس آئی کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ضیاء الدین کے امریکہ کے حالیہ دورے میں طالبان کے خلاف کارروائی کے اشارے دے دیئے گئے ہیں۔

روس اور چیچنیا میں جنگ کا خطرہ

روس اور چیچنیا کے درمیان جنگ کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ دونوں طرف سے تیاریاں کی جارہی ہیں۔ چیچنیا کے صدر ارسلان مخادوف نے کہا ہے کہ گروزنی پر روسی فضائیہ کا حملہ چیچنیا کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ انہوں نے اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ روسی فوج نے ایک بڑے زمینی حملے کا منصوبہ بنا کر چیچنیا کا محاصرہ کرلیا ہے۔ بڑی تعداد میں میزائل سرحدوں پر نصب کردیئے گئے ہیں۔ گروزنی پر فضائی حملوں میں تیزی آگئی ہے۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف نے لکھا ہے کہ روسی اقدامات دراصل ماسکو میں ہونے والے بم دھماکوں کا جواب ہیں۔

آزاد فلسطین کی حمایت کریں

فلسطینی لیڈر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اگر عالمی برادری نے آزاد فلسطین کی حمایت نہ کی تو امن تباہ ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ کی حمایت سے فلسطین اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ بارک کے اقدامات سے اچھی امیدیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اسرائیل کو مثبت اقدام کرنے ہونگے۔ یہودی بستیوں کی تعمیر بند کرنا ہوگی۔ جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے فلسطینی لیڈر نے کہا ہے مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کیلئے اسرائیل کو شام اور لبنان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے ہونگے۔

مشرق وسطیٰ میں تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے لئے تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ آزاد فلسطین کے معاملے پر اسرائیل اور فلسطین میں مذاکرات کامیاب رہیں گے۔ فریقین کسی معاہدے پر پہنچ جائیں گے امریکہ سے جو کچھ ہو سکا کرے گا۔ کانگرس وائی ریور معاہدے کے تحت اسرائیل اور فلسطین کی امداد جاری کرے۔ شام اسرائیل امن مذاکرات جلد شروع ہو جائیں گے۔ امریکی صدر نے یہ باتیں وائٹ ہاؤس میں فلسطینی لیڈر یاسر عرفات سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔

ہیلری نے الگور کی مخالفت کردی

امریکی صدر کی اہلیہ ہیلری نے اپنی پارٹی کی طرف سے مجوزہ صدارتی امیدوار اور موجودہ نائب صدر الگور کی مخالفت کر دی ہے اور کہا ہے کہ وہ تو پارلیمانی انتخاب بھی نہیں جیت سکتے۔

بقیہ صفحہ 4

یہ جلسہ اس پہلو سے بھی بہت کامیاب رہا کہ حاضر احباب کی اکثریت نے جلسہ کے تمام پروگراموں میں پورے اخلاص اور جذبہ سے حصہ لیا اور ہمہ تن گوش ہو کر تقاریر کو سنا۔ اور ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل کو خوش کرنے والی اطاعت کا نمونہ پیش کرنے کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو ہماری طرف سے آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی خبریں پہنچاتا رہے۔ تمام کارکنان اور حاضرین کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا فرمائے اور اس جلسہ کی برکات سے دائمی حصہ عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 ستمبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
27- ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-00
28- ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-35
28- ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-58

آرمی چیف کی شہباز شریف اور چوہدری نثار سے ملاقات

72 گھنٹوں میں دوسری بار آرمی چیف جنرل پرویز مشرف سے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف اور وفاقی وزیر چوہدری نثار نے ملاقات کی۔ دونوں حکومتی شخصیات نے جنرل مشرف سے 45 منٹ تک تبادلہ خیال کیا۔ سیاسی حلقے اس ملاقات کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔ دوسری طرف امریکی سفارت کاروں کی حکومتی شخصیتوں سے ملاقاتیں جاری ہیں۔ امریکی سفارت کار پیپلز پارٹی کے شاہد ظفر سے بھی ملے۔ وزیر اعظم نے تیسرے روز بھی وزراء اور ارکان پارلیمنٹ سے مشورے جاری رکھے۔

ہائیکورٹ نے جواب طلب کرلیا

سندھ میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف ہائیکورٹ نے حکومت سے جواب طلب کرلیا ہے۔ ڈویژن بنچ نے اس مقصد کے لئے حکومت کو 3 ہفتوں کی مہلت دی ہے۔ ایم کیو ایم کے رکن اسمبلی فاروق ستار نے رٹ میں کہا کہ وفاقی حکومت سندھ میں ایمرجنسی لگا کر اپنی پسند کی حکومت لانا چاہتی ہے۔ یہ اقدام صوبائی خودمختاری پر حملہ ہے۔ اسے امتیازی سلوک قرار دیا جائے۔

اپوزیشن کی تحریک مرگئی

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی تحریک اپنی موت آپ مرگئی ہے۔ ہم نے اپوزیشن کو مذاکرات کی پیشکش کی۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس کا مثبت جواب ملتا ہے یا نہیں۔ سیاسی مخالفت کو ملک میں بدامنی کا باعث نہیں بننا چاہئے۔ معاشی انقلاب کے لئے اپوزیشن حکومت سے تعاون کرے۔ عوام نے محاذ آرائی اور ایجی ٹیشن کی سیاست مسترد کردی ہے۔ اپوزیشن کو جمہوریت کا احترام کرنا چاہئے۔

گھٹ گھٹ کر مرنے کی بجائے مستعفی ہو جائیں

سابق وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکمران گھٹ گھٹ کر سیاسی موت مرنے کی بجائے مستعفی ہو جائیں۔ کراچی میں اپوزیشن کی ریلی سے حکومت اپاہج ہو جائے گی۔ عوام ریلی میں بھرپور شرکت کرکے ان حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کریں گے جن کے باعث سندھ محرومیوں کا شکار ہوا۔ کارکنوں کی گرفتاریوں کے لئے گھروں پر چھاپے قابل مذمت ہیں۔ سرکاری اہلکار حکومت کے غیر قانونی احکامات ماننے سے انکار کردیں۔ متحدہ اپوزیشن عوام کی توقعات پر پوری اترے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی غم و غصہ حکومت کو بہالے جائے گا۔

نئے بانڈز انعامات کم ہوگئے

حکومت نے نئے انعامی بانڈز جاری کرنے کا جو اعلان کیا ہے اس کے تحت انعامات کی تعداد کم کردی گئی ہے۔ اس پر سرمایہ کاروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سٹیٹ بنک اس فیصلے کے حق میں نہیں تھا۔ حکومتی اقدام سے عملاً ہر بانڈ میں ریٹ آف ریٹرن کم ہوا ہے۔ بچت کے رجحان میں کمی آسکتی ہے۔ سیریز نمبر بڑھا کر حکومت نے اپنے لئے قرضے کا حصول آسان بنا دیا ہے۔ لیکن چھوٹے سرمایہ کاروں کی پریشانی میں اضافہ کردیا گیا ہے۔

حکومت کو خطرہ محسوس ہو رہا ہے

وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ حکومت کو فوج اور اپوزیشن اتحاد سے خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ امریکی مدد کے عوض پاکستان سی ٹی بی ٹی ' اسامہ بن لادن ' اور کشمیر کے بارے میں امریکی خواہشات مان لے گا۔ پاکستانی عوام کا کردار ووٹ ڈالنے تک محدود رہتا ہے۔ اپوزیشن اتحاد کے نعروں میں کوئی نئی بات نہیں۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ

زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر ایک ارب 49 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ہوگئے ہیں۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے مطابق پاکستانی روپے میں یہ ذخائر 77- ارب ہیں۔

سرحد اسمبلی میں ہنگامہ

سرحد اسمبلی میں گذشتہ روز پھر ہنگامہ ہوگیا۔ اے این پی کے فرید طوفان نے سپیکر کا مائیک اکھاڑ دیا۔ حاجی عدیل کارروائی چلانے میں بے بس ہوگئے۔ مائیک کے بغیر اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔ 5 بل منظور کرلئے گئے۔ اپوزیشن کے ارکان سپیکر کے سامنے جمع ہوگئے اور ان کو کارروائی چلانے نہیں دی۔ وزیر اعلیٰ سرحد اور صوبائی وزیر کی یقین دہانیوں سے اپوزیشن مطمئن نہ ہوئی۔ وقفے کے بعد واپس نہ آئی۔

پورے سندھ میں آپریشن سینکڑوں گرفتار

کراچی میں اپوزیشن کی ریلی کو روکنے کے لئے پولیس نے پورے سندھ میں آپریشن کیا اور پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے سینکڑوں کارکن گرفتار کرلئے گئے۔ پیپلز پارٹی کے 500- اور ایم کیو ایم کے 200- ارکان پکڑ لئے گئے۔ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ گھروں پر چھاپوں کے دوران پولیس نے اہل خانہ سے بدتمیزی کی۔ حیدر آباد میں پیپلز یوتھ کے ہڑتالی کیمپ سے 25- افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ کراچی میں کمانڈوز تعینات کردئے گئے۔ گرفتار ہونے والوں کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر انہیں نامعلوم مقامات پر منتقل کردیا گیا۔ ٹنڈوالہ یار' لاڑکانہ ' سکھر' گھوٹکی ' نواب شاہ اور دیگر علاقوں میں بھی درجنوں افراد گرفتار کرلئے گئے۔

حکومت اور فوج میں کوئی اختلاف نہیں

پاک آرمی کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت اور فوج میں بہترین تعلقات ہیں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ فوج نہ تو سیاسی کردار ادا کر رہی ہے اور نہ کرے گی۔ اپنی مدت پوری کروں گا۔ سب بے بنیاد باتیں ہو رہی ہیں۔ امریکی رپورٹ ایک ہفتہ پرانی ہے۔ نیاز اے نائیک نے فوج کے بارے میں متعدد گمراہ کن باتیں کی ہیں۔ فوج پر مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کا الزام نہایت گھناؤنا ہے۔

نئے انعامی بانڈز

تہران ریڈیو نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ نئے انعامی بانڈز کا اجراء اقتصادی عدم توازن سے پیدا ہونے والے حالات کا ردعمل ہے۔

امریکی سفیر کی باتیں

پاکستان میں امریکی سفیر ولیم بی میلام نے کہا ہے کہ امریکی بیان میں اشارہ فوج کی طرف نہیں تھا۔ آئی ایس پی آر کے ردعمل پر مایوسی ہوئی۔ یہ تاثر غلط ہے کہ امریکہ نے نواز شریف کو طاقت کے غلط استعمال کی چھوٹ دے رکھی ہے۔ شہباز شریف نے ہمارے خدشات دور نہیں کئے۔ اسامہ بن لادن کے معاملے پر پاکستان سے صرف اتنا تعاون مانگا ہے کہ وہ طالبان پر دباؤ ڈالے۔ نواز شریف سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔

زرداری کا سرکاری وکلاء پر عدم اعتماد

منشیات کے کیس میں آصف زرداری نے سرکاری وکلاء پر عدم اعتماد کردیا ہے۔ اس پر دو سرکاری وکلاء جو آج کی سماعت میں پیش ہوئے تھے انہوں نے اپنے وکالت نامے واپس لے لئے۔ سماعت 29- ستمبر تک ملتوی ہوگئی۔ اس کیس کی سماعت کوٹ لکھپت جیل کے اندر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کر رہے ہیں۔

اسحاق ڈار آئی ایم ایف مذاکرات

بی بی سی نے اسحاق ڈار اور آئی ایم ایف سے مذاکرات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لگتا ہے کہ کوئی حل نکل آئے گا۔ آئی پی پی کا مسئلہ بہت ٹیڑھا ہے۔ دیکھنا ہے کہ پاکستانی وزیر خارجہ واشنگٹن میں یہ کیس کس طرح طے کرتے ہیں۔ اگر یہ مسئلہ حل نہ ہوا تو پاکستان کے لئے بہت سی مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔

پیپلز پارٹی اقوام متحدہ میں

بینظیر بھٹو کی نااہلی کے معاملہ پر پیپلز پارٹی نے اقوام متحدہ سے مدد مانگ لی ہے۔

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم

میں پانچ' دس مرلہ اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کے لئے تشریف لائیں۔

رابطہ :-
کہکشاں پراپرٹی سنٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون 211842

گھر برائے فوری فروخت

رقبہ 10 مرلے' محلہ دارالیمن شرقی' پختہ سڑک' بجلی' پانی' 6 کمرے' ایک برآمدہ دو غسلخانے فلش سسٹم' بس سٹاپ مین سرگودھا روڈ سے فاصلہ صرف 100 گز۔ نہایت کم قیمت پر

رابطہ۔ منیر ملک
051-282564, 04524-212426

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے

رشید آئی ہسپتال

ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61